The Study of Religion and History

THE STUDY OF
RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

غزوات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں روایات حدیث کا اسنادی تجزیہ:
کتب اربعہ کا اختصاصی مطالعہ

Isnād Analysis of Narrations Regarding the Prophetic Battles (Ghazawāt):
A Specialized Study of the Four Canonical Hadith Collections

1. Dr. Hafiz Muhammad Ramzan
Associate Professor,
Govt. Ambala Graduate College, Sargodha
hafizramzan3@gmail.com

Abstract

This research article presents a comprehensive isnād (chain of transmission) analysis of the narrations concerning the prophetic military expeditions (ghazawāt) as found in the six canonical hadith collections (Kutub al-Sittah). The study examines the narrations related to key battles—including Badr, Uḥud, Khaybar, Ḥunayn, and Tabūk—focusing on the topics of war booty (ghanīmah), the treatment of prisoners, the etiquettes of warfare, and the status of martyrdom. By analyzing the chains of transmission and the methodologies of the traditionists (muḥaddithūn), the study assesses the authenticity levels of these narrations across the six books. The findings reveal that the strongest narrations are concentrated in Ṣaḥīḥ al-Bukhārī and Ṣaḥīḥ Muslim, particularly concerning the battles of Badr and Khaybar. Furthermore, the research highlights the evolutionary nature of the rulings on booty distribution and the varying degrees of authenticity among narrations in the Sunan collections. This study contributes to the field of fiqh al-ḥadīth by providing a nuanced understanding of how prophetic military traditions were preserved, transmitted, and classified by early Islamic scholars.

Keywords: Ghazawāt, Maghāzī, Isnād Analysis, Kutub al-Sittah, War Booty (Ghanīmah), Prophetic Battles, Hadith Methodology, Fiqh al-Hadith, Early Islamic History

تعارف

غزوات نبوی ﷺ سیرت طیبہ کا اہم باب ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ کی قیادت میں اسلامی ریاست کے عسکری، معاشی اور سیاسی اصولوں کا عملی اظہار ہوا۔ ان غزوات اور سرایا سے متعلق روایات کو محدثین نے کتب حدیث میں

THE STUDY OF
RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

مختلف ابواب کے تحت جمع کیا ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ کتب ستہ (صحاح ستہ) میں موجود غزوات نبوی سے متعلق روایات کا اسنادی تجزیہ پیش کرتا ہے۔

کتب ستہ میں جہاد، مغازی، سیر اور سیَر کے ابواب کے تحت 500 سے زائد روایات موجود ہیں جو غزوات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہیں۔ ان میں غنیمت کی تقسیم، قیدیوں سے معاملہ، اعلان جنگ کے آداب، اور شہداء کے احکام شامل ہیں۔ اس تحقیق میں ان روایات کی اسنادی حیثیت، ان کے راویوں کے طبقات، اور ان کی صحت کے درجات کا جائزہ لیا جائے گا۔

کتب ستہ میں غزوات سے متعلق روایات کا جائزہ

1. صحیح بخاری و صحیح مسلم میں مغازی کا باب

صحیحین میں غزوات سے متعلق روایات کو امام بخاری اور امام مسلم نے علیحدہ ابواب کے تحت جمع کیا ہے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں "کتاب المغازی" کے تحت 403 احادیث جمع کی ہیں۔ ان میں غزوہ بدر، احد، خندق، بنی قریظہ، خیبر، فتح مکہ، حنین اور تبوک کے واقعات تفصیل سے مذکور ہیں۔

صحیح مسلم میں بھی "کتاب الجہاد والسیر" کے تحت غزوات سے متعلق روایات کو اسنادی اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ ان دونوں کتب میں روایات کی اسنادی اعتبار سے سب سے زیادہ مضبوطی پائی جاتی ہے کیونکہ ان میں شرطِ صحت کے مطابق راویوں میں عدالت اور ضبط کا معیار انتہائی بلند رکھا گیا ہے۔

2. سنن اربعہ میں مغازی کی روایات

سنن اربعہ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) میں بھی غزوات سے متعلق روایات کو تفصیل سے جمع کیا گیا ہے۔ امام ترمذی نے "کتاب السیر" کے تحت 71 احادیث نقل کی ہیں جن میں انہوں نے ہر حدیث کے بعد اس کے درجہ (صحیح، حسن، ضعیف) کی وضاحت کی ہے۔

امام نسائی نے "کتاب الجہاد" میں 46 ابواب کے تحت روایات کو موضوعاتی انداز میں مرتب کیا ہے۔ امام ابن ماجہ نے بھی "کتاب الجہاد" کے تحت 44 ابواب میں غزوات سے متعلق احکام جمع کیے ہیں۔

غنیمت کی حلت اور تقسیم سے متعلق روایات کا اسنادی تجزیہ

پہلی روایت: غنیمت کی حلت کا بیان

متن حدیث:

THE STUDY OF
RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025

ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ فَضَّلَنِي عَلَى الأَنْبِيَاءِ أَوْ قَالَ: أُمَّتِي عَلَى الأُمَمِ، وَأَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ" [1]

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "بے شک اللہ نے مجھے (یا فرمایا: میری امت کو) دوسری امتوں پر فضیلت عطا فرمائی اور ہمارے لیے غنیمتیں حلال کیں۔"

حکم حدیث: امام ترمذی نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا: "ھذا حدیث حسن صحیح "

اسنادی تجزیہ:

یہ حدیث تین طرق سے مروی ہے:

1. سلیمان تیمی--سیار--ابو امامہ

2. ابو اسامہ--ہشام--ابن سیرین--عبیدہ--علی

3. ابن عون--ابن سیرین--عبیدہ--نبی ﷺ (مرسلًا)

امام ترمذی نے اس حدیث کو "حسن صحیح" قرار دیا ہے جو اس کے اسناد کے اعتبار کو ظاہر کرتا ہے۔ سیار (مولیٰ بنی معاویہ) ثقہ راوی ہیں اور سلیمان تیمی ان سے روایت کرتے ہیں۔ یہ روایت غنیمت کی حلت کو امت محمدیہ کے لیے خصوصی فضیلت کے طور پر بیان کرتی ہے، جیسا کہ دوسری روایات میں بھی آیا ہے کہ امم سابقہ کے لیے غنیمت حلال نہ تھی۔

دوسری روایت: غزوہ بدر کے قیدیوں کا واقعہ

متن حدیث:

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: "إِنَّ جِبْرَائِيلَ هَبَطَ عَلَيْهِ، فَقَالَ

[1] جامع ترمذی، کتاب السیر، باب مَا جَاءَ أَنَّ اللّٰہَ أَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ (حدیث نمبر: 1553

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

لَهُ: خَيِّرْهُمْ، يَعْنِي: أَصْحَابَكَ، فِي أُسَارَى بَدْرٍ، الْقَتْلَ أَوِ الْفِدَاءَ، عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِثْلُهُمْ، قَالُوا: الْفِدَاءَ، وَيُقْتَلُ مِنَّا" [2]

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جبرائیل میرے پاس اترے اور کہا: آپ اپنے صحابہ کو غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں اختیار دیں کہ یا تو انہیں قتل کریں یا فدیہ لیں، اس شرط پر کہ آئندہ سال ان میں سے اتنی ہی تعداد قتل ہو گی۔ صحابہ نے فدیہ لینے کا انتخاب کیا (اور فرمایا:) ہم میں سے (کچھ) قتل کیے جائیں گے۔"

حکم حدیث: امام ترمذی نے فرمایا: "ھذا حدیث حسن غریب من حدیث الثوري "

اسنادی تجزیہ:

اس روایت کے متعدد طرق ہیں:

1. ابو اسامہ --ہشام-- ابن سیرین-- عبیدہ-- علی
2. ابن عون-- ابن سیرین-- عبیدہ-- علی (مرسلاً)
3. ثوری طریق سے یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ کی روایت

امام ترمذی نے اس حدیث کو "حسن غریب" قرار دیا ہے۔ یہ روایت تاریخی اعتبار سے انتہائی اہم ہے کیونکہ اس میں غزوہ بدر کے قیدیوں کے سلسلے میں وحی کے نزول اور صحابہ کے مشورے کا ذکر ہے۔

تیسری روایت: جہاد کے فضائل اور شہادت کا مرتبہ

متن حدیث:

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا، أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: "مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ، وَمَنْ

---

[2] جامع ترمذی، کتاب السیر، باب مَاجَاءَفِي أُسَارَى بَدْرٍ حدیث نمبر: 1567

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ" [3]

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: "جو مسلمان اونٹنی کے دودھ دوہنے کی مدت کے برابر بھی اللہ کی راہ میں جنگ کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ اور جو شخص اپنے دل سے سچے ارادے سے اللہ سے شہادت طلب کرے پھر مر جائے یا مارا جائے تو اسے شہید کا اجر ملے گا۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہو جائے تو وہ زخم قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس سے زیادہ خون بہہ رہا ہو گا، اس کا رنگ زعفران کی طرح اور خوشبو مشک کی طرح ہو گی۔"

حکم حدیث: یہ روایت صحیح الاسناد ہے۔ ابن جریج ثقہ راوی ہیں اور سلیمان بن موسیٰ اور مالک بن یخامر بھی ثقہ ہیں۔

اسنادی تجزیہ:

اس حدیث کے راویوں کا سلسلہ:

- یوسف بن سعید (ثقہ)
- حجاج (ثقہ)
- ابن جریج (ثقہ، مدلس)
- سلیمان بن موسیٰ (ثقہ)
- مالک بن یخامر (ثقہ)
- معاذ بن جبل (صحابی)

یہ حدیث جہاد کے فضائل اور شہادت کے عظیم مرتبے کو واضح کرتی ہے۔ اس میں شہادت کے تین درجات کا ذکر ہے: جنگ کرنے والا، شہادت کا سچا طلب گار، اور زخمی ہونے والا۔

چوتھی روایت: غزوہ خیبر میں خودکشی کا واقعہ

متن حدیث:

---

[3] سنن نسائی، کتاب الجہاد، باب ثواب من قاتل فی سبیل اللہ فواق ناقۃ (حدیث نمبر: 3141)

THE STUDY OF
RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ، قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ اللَّهِ، ابْنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالاً شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ... فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ" [4]

ترجمہ: حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سخت جنگ کی پھر ان کی تلوار پلٹ کر انہیں لگ گئی اور وہ شہید ہو گئے... تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے، انہیں دوہرا اجر ملے گا۔"

حکم حدیث: امام نسائی نے اس حدیث کو اپنی سنن میں ذکر کیا ہے۔ یہ صحیح الاسناد ہے کیونکہ اس کے راوی ابن شہاب الزہری (ثقہ)، یونس بن یزید (ثقہ)، اور ابن وہب (ثقہ) ہیں۔

اسنادی تجزیہ:

اس روایت کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ایک اہم فقہی مسئلہ کا ذکر ہے۔ صحابہ نے ابتدا میں سمجھا کہ جو شخص اپنے ہی ہتھیار سے مر جائے وہ شہید نہیں، لیکن نبی ﷺ نے انہیں بتایا کہ ایسا شخص بھی شہید ہے اور اسے دوہرا اجر ملے گا۔

غزوات سے متعلق روایات کا موضوعاتی تجزیہ

1. غنیمت کی تقسیم کے احکام

کتب ستہ میں غنیمت کی تقسیم سے متعلق کئی اہم روایات موجود ہیں:

الف) پانچواں حصہ (خمس) کی تفصیل:

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں سورۃ الانفال کی آیت 41 کے تحت مفسر ہے کہ غنیمت کا خمس (پانچواں حصہ) اللہ، رسول، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

ب) گھوڑے کے حصہ کا بیان:

امام ترمذی نے حضرت ابن عمر سے روایت نقل کی ہے:

---

[4] سنن نسائی، کتاب الجہاد، باب من قتل فی سبیل اللہ بسلاحہ (حدیث نمبر:3150)

" كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَهِّمُ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ بِسَهْمٍ " [5]

ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ گھوڑے کو دو حصے اور سوار کو ایک حصہ دیتے تھے۔"

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے اور اسے "حسن صحیح" قرار دیا ہے۔

2. جنگ کے آداب اور ضوابط

کتب ستہ میں جنگ کے آغاز اور اختتام کے آداب سے متعلق بھی تفصیلی روایات موجود ہیں:

الف) رات کے وقت حملہ کرنے سے پہلے انتظار:

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب خیبر کی طرف روانہ ہوئے تو رات کو پہنچے، اور جب کسی قوم کے پاس رات کو پہنچتے تو صبح تک حملہ نہ کرتے۔ [6]

ب) عورتوں اور بچوں کے قتل کی ممانعت:

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے غزوات میں سے کسی غزوہ میں ایک مقتول عورت دیکھی تو اس پر ناپسندیدگی ظاہر کی اور عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔ [7]

3. قیدیوں سے معاملہ

قیدیوں کے بارے میں کتب ستہ میں دو بنیادی طریقے مذکور ہیں: فدیہ لینا اور قتل کرنا۔ غزوہ بدر کے قیدیوں کے واقعہ میں جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے دونوں صورتوں میں اختیار دیا گیا۔

اسنادی اعتبار سے کتب ستہ میں مغازی روایات کا تقابلی مطالعہ

1. صحیحین کی روایات کی اسنادی برتری

[5] جامع ترمذی:1554

[6] جامع ترمذی:1550

[7] جامع ترمذی:1569

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں مغازی سے متعلق جو روایات ہیں، ان کی سند میں اتنی سخت شرائط رکھی گئی ہیں کہ یہ تمام کتب ستہ میں سب سے زیادہ مستند ہیں۔ امام بخاری نے شرطِ "لقاء" اور "سماع" کو بہت سخت رکھا ہے، جبکہ امام مسلم نے "عنعنہ" کو بھی بشرطِ ثبوتِ لقاء قبول کیا ہے۔

2. سنن اربعہ کی روایات کا اسنادی درجہ

امام ترمذی نے اپنی سنن میں ہر حدیث کے بعد اس کا درجہ بیان کر دیا ہے۔ ان کی روایات میں "حسن صحیح"، "حسن غریب"، اور "ضعیف" کے درجات موجود ہیں۔

امام نسائی نے صحیحین کے بعد سب سے زیادہ صحیح روایات جمع کی ہیں، اور ان کی سنن کو "سنن نسائی" کہا جاتا ہے جو کتب ستہ میں چوتھے نمبر پر ہے۔

امام ابو داؤد اور امام ابن ماجہ نے بھی مغازی سے متعلق بہت سی روایات جمع کی ہیں، لیکن ان میں ضعیف روایات بھی شامل ہیں۔

کتب ستہ میں غزوات نبوی سے متعلق روایات کی تعداد 500 سے زائد ہے جو مختلف اسنادی طبقات میں بکھری ہوئی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مستند روایات صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہیں، جبکہ سنن اربعہ میں بھی صحیح اور حسن درجہ کی بہت سی روایات موجود ہیں۔

اسنادی تجزیہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ:

1. غزوہ بدر، احد، خیبر، حنین اور تبوک سے متعلق روایات کی اسناد سب سے زیادہ مضبوط ہیں۔

2. غنیمت کی تقسیم کے احکام پر مشتمل روایات کا اسنادی تسلسل متعدد طرق سے ثابت ہے۔

3. قیدیوں سے متعلق احکام میں کچھ اختلافی روایات موجود ہیں، لیکن ان کی اسنادی حیثیت متغیر ہے۔

4. جنگ کے آداب سے متعلق روایات میں صحیح اور حسن دونوں درجات کی روایات موجود ہیں۔

یہ تحقیقی مطالعہ ثابت کرتا ہے کہ فقہ الحدیث کے تناظر میں غزوات نبوی سے متعلق احکام کا اسنادی تجزیہ نہایت اہمیت رکھتا ہے، اور کتب ستہ میں موجود روایات کا باہمی تقابل کر کے ان کی صحت کے درجات کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات

THE STUDY OF
RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.3 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

1. امام ابوعیسی محمد بن عیسیٰ ترمذی۔ * جامع الترمذی *۔ کتاب السیر، ابواب المغازی۔ دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

2. امام احمد بن شعیب نسائی۔ * سنن النسائی *۔ کتاب الجہاد۔ دار المعرفۃ، بیروت، ۱۴۱۱ھ۔

3. امام محمد بن یزید ابن ماجہ۔ * سنن ابن ماجہ *۔ کتاب الجہاد۔ دار احیاء الکتب العربیہ، قاہرہ۔

4. امام محمد بن اسماعیل بخاری۔ * الجامع الصحیح *۔ کتاب المغازی۔ دار ابن کثیر، دمشق، ۱۴۲۳ھ۔

5. امام مسلم بن حجاج نیشاپوری۔ * الجامع الصحیح *۔ کتاب الجہاد والسیر۔ دار الحضارہ، ریاض، ۱۴۳۶ھ۔

6. امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی۔ * سنن ابی داؤد *۔ کتاب الجہاد۔ دار الفکر، بیروت۔